خطبہ حضرت زینب(س)کوفہ میں(حصہ اول)

سب تعریفیں خداوند ذوالجلال والاکرام کے لئے ہیں اور درود وسلام ہو میرے نانا محمدؐ پر اور ان کی طیب وطاہر اور نیک وپاک اولاد پر۔ اما بعد! اے اہلِ کوفہ! اے اہل فریب ومکر! کیا اب تم روتے ہو؟ (خدا کرے) تمھارے آنسو کبھی خشک نہ ہوں اور تمہاری آہ وفغان کبھی بند نہ ہو! تمھاری مثال اس عورت جیسی ہے جس نے بڑی محنت وجانفشانی سے محکم ڈوری بانٹی اور پھر خود ہی اسے کھول دیا اور اپنی محنت پر پانی پھیر دیا تم (منافقانہ طور پر) ایسی جھوٹی قسمیں کھاتے ہو۔ جن میں کوئی صداقت نہیں۔ تم جتنے بھی ہو، سب کے سب بیہودہ گو، ڈینگ مارنے والے، پیکرِ فسق وفجور اور فسادی، کینہ پرور اور لونڈیوں کی طرح جھوٹے چاپلوس اور دشمنی کی غماز ہو۔ تمہاری یہ کیفیت ہے کہ جیسے کثافت کی جگہ سبزی یا اس چاندی جیسی ہے جو دفن شدہ عورت (کی قبر) پر رکھی جائے۔

بحارالانوار، ج 45، ص 162 - 164

خطبہ حضرت زینب(س)کوفہ میں(حصہ دوم)

آگاہ رہو!تم نے بہت ہی برے اعمال کا ارتکاب کیا ہے۔جس کی وجہ سے خداوند عالم تم پر غضب ناک ہے۔اس لئے تم اس کے ابدی عذاب وعتاب میں گرفتار ہو گئے۔اب کیوں گریہ وبکا کرتے ہو؟ہاں بخدا البتہ تم اس کے سزاوار ہو کہ روؤ زیادہ اور ہنسو کم۔تم امام علیہ السلام کے قتل کی عار وشنار میں گرفتار ہو چکے ہو اور تم اس دھبے کو کبھی دھو نہیں سکتے اور بھلا تم خاتم نبوت اور معدن رسالت کے سلیل (فرزند) اور جوانان جنت کے سردار، جنگ میں اپنے پشت پناہ، مصیبت میں جائے پناہ، منارۂ حجت اور عالم سنت کے قتل کے الزام سے کیونکر بری ہو سکتے ہو۔لعنت ہو تم پر اور ہلاکت ہے تمہارے لئے۔تم نے بہت ہی برے کام کا ارتکاب کیا ہے اور آخرت کے لئے بہت برا ذخیرہ جمع کیا ہے۔تمھاری کوشش رائیگاں ہو گئی اور تم برباد ہو گئے۔تمھاری تجارت خسارے میں رہی اور تم خدا کے غضب کا شکار ہو گئے۔تم ذلت ورسوائی میں مبتلا ہوئے۔

بحارالانوار، ج 45، ص 162 - 164

خطبہ حضرت زینب(س)کوفہ میں(حصہ سوم)

افسوس ہے اے اہل کوفہ تم پر! کچھ جانتے بھی ہو کہ تم نے رسولؐ کے کس جگر کو پارہ پارہ کر دیا؟ اور ان کا کون سا خون بہایا؟ اور ان کی کون سی ہتک حرمت کی؟ اور ان کی کن مستورات کو بے پردہ کیا؟ تم نے ایسے برے اعمال کا ارتکاب کیا ہے کہ آسمان گر پڑیں، زمین شگافتہ ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

بحارالانوار، ج 45، ص 162 - 164

معارف TV www.maarif.tv

خطبہ حضرت زینب(س)کوفہ میں(حصہ چہارم)

تم نے قتلِ امام کا برا ارتکاب کیا ہے جو پہنائی و وسعت میں آسمان و زمین کے برابر ہے۔ اگر اس قدر بڑے پر آسمان سے خون برسا ہے تو تم تعجب کیوں کرتے ہو؟ یقیناً آخرت کا عذاب اس سے زیادہ سخت اور رسوا کن ہوگا۔ اور اس وقت تمہاری کوئی امداد نہ کی جائے گی۔ تمہیں جو مہلت ملی ہے اس سے خوش نہ ہو۔ کیونکہ خداوندِ عالم بدلہ لینے میں جلدی نہیں کرتا کیونکہ اسے انتقام کے فوت ہو جانے کا خدشہ نہیں ہے۔ یقیناً تمہارا خدا اپنے نافرمان بندوں کی گھات میں ہے۔

بحارالانوار، ج 45، ص 162 - 164

معارف TV
www.maarif.tv